پہلی بات

پیارے بچو! آپ کے امتحان کا زمانہ ہے، جتنی محنت آپ حسب معمول کرتے ہیں، بس اس سے تھوڑا سا وقت اور لگا دیجیے۔ جو اسباق آپ کے اساتذہ نے پڑھائے ہیں اور آپ نے روز مرّہ آموختہ بھی یاد کیا ہے، ہوم ورک پر پوری توجہ دی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ امتحان میں کامیاب نہ ہوں۔ آپ کی ذرا سی توجہ آپ کی کامیابی کی ضمانت بن جاتی ہے، لیکن جو بچے اسکول پابندی سے نہیں جاتے، ہوم ورک نہیں کرتے اور اپنا زیادہ وقت کھیل کود میں گزارتے ہیں، ان کے لیے پریشانی ہے، انھیں زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یوں تو کھیل زندگی کا حصّہ ہے، لیکن ہر چیز کے لیے ایک وقت معین ہونا چاہیے۔ جو بچے پڑھائی اور کھیل کود کے لیے وقت معین کر کے اس کی پابندی کرتے ہیں، وہ فائدہ میں رہتے ہیں، اس لیے جن بچوں نے ابھی تک پڑھائی اور کھیل کود کا وقت طے نہیں کیا ہے، وہ فوراً اس پر عمل کریں۔ اس لیے کہ جب بھی کوئی کام شروع کیا جاتا ہے، اس میں تھوڑی دشواری تو آتی ہے، لیکن بعد میں پھر سہولت ہو جاتی ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیے زندگی کی دوڑ میں آگے بڑھنے کے لیے تعلیم بہت ضروری ہے اور زندگی بہتر انداز میں گزارنے کے لیے صحت بھی ضروری ہے۔ جب جسم صحتمند ہوگا تو دماغ بھی صحتمند ہوگا....اور جب دماغ صحتمند ہوگا تو اسباق جلد یاد ہوں گے۔ جب اسباق جلد یاد ہوں گے تو امتحان کے دنوں میں کوئی پریشانی سامنے نہیں آئے گی۔ اس لیے امتحان کے دنوں میں بھی اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ ایسا کریں پورے چوبیس گھنٹے کا ایک نظام الاوقات بنا لیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

بہت سے والدین اور سرپرست اپنے بچوں سے بہت زیادہ اُمیدیں باندھ لیتے ہیں۔ جب وہ ان کی چاہت کے مطابق امتحان میں کامیاب نہیں ہوتے تو خود بھی ذہنی طور پر پریشان ہوتے ہیں اور بچوں پر بھی زیادہ دباؤ ان کی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے۔ وہ جس فیصد کے ساتھ کامیاب ہو سکتے تھے، غیر ضروری دباؤ کے سبب اس میں بھی پیچھے رہ جاتے ہیں۔ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ہر بچہ بڑا ہو کر مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا محمد علی جوہر، مہاتما گاندھی، سردار پٹیل یا پنڈت جواہر لعل نہرو نہیں بن سکتا۔ اس لیے کہ جو ذرائع تعلیم ان سرکردہ شخصیتوں کو حاصل تھے، وہ کہاں ہر ایک کو میسر ہیں۔ اس لیے اپنی حیثیت اور بچوں کی استعداد کے مطابق ہی ان سے اُمیدیں رکھنی چاہئیں.....اور پھر یہ بھی کہ ترقی کا زینہ پہلی سیڑھی سے شروع ہوتا ہے، اچانک بالائی سیڑھیوں پر چڑھنے والے گر جاتے ہیں۔ اس لیے احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ اپنی ممکنہ کوشش کریں اور باقی کام اللہ پر چھوڑ دیں، اگر قسمت میں اونچے مقام پر پہنچنا لکھا ہے تو انشاءاللہ ضرور پہنچیں گے۔ اللہ سب بچوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین

'بچوں کا ماہنامہ اُمنگ' آپ کے خطوط کا منتظر ہے۔ امتحان سے فارغ ہو کر اُمنگ سے متعلق اپنے خیالات ہم تک پہنچائیں۔ ہم انھیں اُمنگ میں ضرور جگہ دیں گے۔

ادارہ